بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الدلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — راہنما — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پہ

حدثنا الحسن رضی اللہ عنہ
قال لما خرج
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
و ابو بکر رضی اللہ عنہ من
الغار لم یستقبلھما
احد یعرف ابابکر
رضی اللہ عنہ الا قال له
من هذا معك یا
ابابکرؓ؟ فیقول
دلیل، یدلنی الطّریق
وصدق واللہ
ابوبکر (رضی اللہ عنہ)

(کتاب الاذکیاء لابن الجوزی ص ۱۴/۱۳)

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ
کا بیان ہے کہ جب حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابُوبکر صدّیق
رضی اللہ عنہ غارِ ثور سے نکل کر مدینہ منورہ
کو روانہ ہوئے تو ہر وہ شخص جو حضرت
ابُوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ کو پہچانتا تھا وُہ
پوچھتا کہ اے ابوبکرؓ! آپکے ساتھ جو شخص
ہے وُہ کون ہے؟ تو اس کے جواب
میں حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ
فرماتے کہ یہ میرا رہنما ہے جو مجھے
راستہ بتاتا ہے اور اللہ کی قسم ابوبکر
صدّیق رضی اللہ عنہ نے سچ کہا۔

نوٹ: لوگ سمجھتے کہ سفر کا راستہ بتانے والا ہے مگر
حضرت ابوبکرؓ کی غرض یہ تھی کہ یہ اللہ کے راستے کے رہنما ہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط